مدیر کے نام

محمد اسلم سلیمی 'لاہور

ترجمان القرآن کے اشارات بہت تحقیقی اور حالاتِ حاضرہ کے صحیح اور بے لاگ تجزیے پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ان کے ذریعے دل سوزی کے ساتھ حکومت کے اقدامات پر تعمیری تنقید کی جاتی ہے اور قارئین کو رہنمائی کا مفید مواد مل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزاے خیر عطا فرمائے اور زورِ قلم میں اضافہ فرمائے! آمین۔

'حدوداللہ کے خلاف اعلانِ جنگ' (دسمبر ۲۰۰۶ء) بہت خوب ہے۔ اس میں جنرل پرویز مشرف کے سیکولر ایجنڈے اور امریکی صدر بش کے نام نہاد اصلاحِ اسلام کے کروسیڈ میں آلۂ کار بننے سے لے کر حدود قوانین کے نفاذ کی تاریخ' ان پر اعتراضات کی حقیقت' خواتین پر مظالم کے جھوٹے پروپیگنڈے کی حقیقت' بھارت اور پاکستان میں زنا کے اعداد و شمار' برطانیہ میں جرائم کے سروے کے اعداد و شمار' پروفیسر چارلس کینیڈی کی تحقیق پر مشتمل ان کی کتاب کے حوالہ جات اور نسواں بل میں حال ہی میں کی گئی قرآن و سنت کے صریحاً خلاف ترمیمات کا بے لاگ جائزہ چشم کشا ہے' اور اس شرم ناک قانون کی منظوری کے خلاف احتجاج اور اس اقدام کو روکنے کے لیے مؤثر جدوجہد کرنے کے سلسلے میں مفید رہنمائی ملتی ہے۔

۷۹-۱۹۷۸ء کی نظریاتی کونسل کے اراکین کے ناموں میں قمرالدین سیالوی' فخرالدین شائع ہوگیا ہے' تصحیح کرلیں۔

اے ڈی جمیل 'جھنگ

'جب مہلت ختم ہوجاتی ہے!' (دسمبر ۲۰۰۶ء) جہاں جابروں اور سرکشوں کے لیے تنبیہ ہے کہ خدا کو غافل نہ سمجھو' بس ظالم اپنا پیمانہ خوب بھرلیں' وہاں ان بزدلوں کے لیے بھی کسی تازیانے سے کم نہیں جو ظلم و تعدی کے خلاف اقدام سے گریز کرتے ہیں۔ درحقیقت ظلم کے خلاف خاموشی ظالم کی مدد کے مترادف ہے۔ اسلوبِ تحریر بھی بہت مؤثر ہے۔

محمد طاہر سلیم 'اسلام آباد

'مساجد میں خواتین کی شرکت' (دسمبر ۲۰۰۶ء) پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ مساجد میں خواتین کی شرکت اس لیے بھی مفید ہے کہ دین کے مسائل سیکھنے کا ذریعہ مساجد ہی ہیں اور اگر ہم خواتین کو مساجد سے دُور رکھیں گے تو وہ دینی مسائل سے بے بہرہ رہیں گی اور اولاد کی صحیح تربیت بھی نہ کرسکیں گی۔ رہا فتنے کا مسئلہ' تو دورِ حاضر میں تقریباً سب ہی عورتیں اپنے گھریلو ضروریات کے لیے بازاروں میں جاتی ہیں۔ اگر وہاں وہ فتنے سے بچ سکتی ہیں تو